

Name :> Syed Waseem Ahmed

Serial No :> 11234

Address :> سعودیہ

Fatwa No :>

Subject :> کلمہ کفر

Date :> 3/29/2011

Writer :> صاحب المدینہ

Email :>

Assalam alikum Mufti sahib,  
Im working in Saudi Arabia due to some office reason I cant go back since 4 years, my self and my wife pray to allah and make always dua and cry in front of allah and prophet mohammed To finish our problem and I will reach to my family and to my kids, we strongly belive allah is the only one power and there is no one with him and prophet mohammed is our last rasool, And we both love him, My question - during frustration and quarrel with my wife we both tell kufer against allah that we are offering 5 namaz daily from heart and making dua but where is he why he is not listening to our dua And we said kufer tha maybe there is no allah who can help us listen to our pain my kids suffering also with me, Please reply in the shadow of islam, is there any punishment or zakaat I had to pay for kufer what we both told, baut that was for that few minutes after again we understand and feel that we make mistake and from heart we both of us make touba to allah, is my nikah is ok, Please help me, I need your complete fatwa with your tamps and signature, Hope you will help me

میں سعودی عرب میں چار سال سے آفس میں کام کر رہا ہوں اور اس وجہ سے میں اپنے گھر (بیوی بچوں) کے پاس نہیں جاسکتا۔ میں اور میری بیوی اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ میں گھر واپس آسکوں اور میری جو بھی مشکلات ہیں وہ ختم ہو جائیں۔ ہم اللہ پر مکمل ایمان رکھتے ہیں، اور اسی کو طاقت ور سمجھتے ہیں اور ضرور اللہ علیہ السلام در بھی مکمل ایمان رکھتے ہیں اور اس سے محبت بھی ہم دونوں کرتے ہیں۔ لیکن مابو سے لود جھگڑے کے دوران اپنی بیوی کے ساتھ ہم کفر کہتے ہیں کہ ہم بائخ وقت نماز پڑھتے ہیں، اور دل سے اللہ سے دعا بھی کرتے ہیں، لیکن اللہ کہاں ہے؟ اور وہ ہماری دعا کیوں نہیں سنتا بلکہ ان کیوں وہ ہماری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر کرتے ہیں؟ اور وہ ہماری بچوں کا درد نہیں دیکھ رہا۔ براۓ مہربانی اسلام کی روگسی میں بائیس جو جمع کہتے ہیں اس کا کوئی کفارہ ہے۔ لیکن جو کچھ بھی ہم اللہ کے خلاف کہیں ہیں وہ تھوڑی دیر کے بعد ہوتا ہے اس کے بعد ہم دونوں سے دل سے توبہ کر لیتے ہیں اور اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔

### الجواب حامداً وصلياً

یہ کلمہ کہنا کہ ”اللہ ہے بھی کہ نہیں“ ظور اسی طرح دوسرے کلمات مذکورہ اللہ کی ذات کے بارے میں شک و تردید ظاہر کرتے ہیں جو بلاشبہ کفر ہے، ان کلمات کے بولنے کی وجہ سے سائل اور اس کی بیوی دونوں دائرہ اسلام سے خارج ہو گئے ہیں اور ان کا نکاح بھی ختم ہو چکا ہے اس لئے ان دونوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے ان کوفیات پر ندامت کے ساتھ بصدق دل توبہ و استغفار کریں اور آئندہ کیلئے اس طرح کے الفاظ بولنے سے مکمل اجتناب کریں اور ساتھ ہی تجدید ایمان اور تجدید نکاح بھی کریں۔

كما في البحر الرائق: يكفر اذا وصف الله تعالى بما

لا يليق به الخ (۵۲/ص ۲۰۲)۔

(جاری ہے)

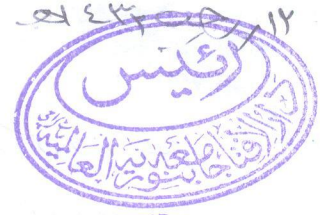
و في النزازية على هامش الهندية : ما كان في كونه كقرا  
اختلاف ، يؤمر قائله بتجديد النكاح والتوبة احتياطاً الخ (٣٢٢) <sup>١٢</sup> و ابله اعلم

حبيب الله عفا الله عنه  
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچي  
١١ رجب المرجب ١٤٣٢ هـ

الحوالي  
بند نادرجان غفار الله عليه  
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچي  
١١ رجب المرجب ١٤٣٢ هـ

الحوالي  
بند سرفراز محمد  
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچي  
١٢ رجب المرجب ١٤٣٢ هـ

الحوالي  
عبد الله سو كالا  
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچي  
١٦



١٤٣٢ هـ  
١٨١٦١١